سوال

عمرہ پر جانے کا طریقہ

جواب

عمرہ کے لئے پیسے جمع کرنے کا طریقہ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ایک کمپنی کے ملازمین نے مل کر یہ طے کیا ہے کہ ہر ملازم ہر ماہ اپنی تنخواہ میں سے ایک فیصد جمع کرواۓ گا، یعنی جس کی تنخواہ دس ہزار ہے وہ ایک فیصد سو روپے اور جس کی ایک لاکھ ہے وہ ایک فیصد ایک ہزار روپے جمع کروائے گا، تین ماہ بعد جب ایک لاکھ روپے جمع ہونگے تو پرچی نکالیں گے جس کا نام نکلے گا وہ عمرہ پر جائے گا، کیا یہ طریقہ درست ہے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! عمرہ کے لئے پیسے جمع کرنے کا یہ طریقہ شرعا درست نہیں ہے، کیونکہ اس میں غرر (دھوکہ) ہے اور قرعہ اندازی سے کسی کو کچھ معلوم نہیں کہ اس کی باری کب آئے گی اور ممکن ہے تب تک وہ اس فیکٹری سے ہی چھوڑ جائے، نیز جو وہ پیسے حاصل کر رہا ہے وہ اس کے اپنے نہیں ہیں، بلکہ اس میں زیادہ تر حصہ دیگر لوگوں کا شامل ہے، مجھے یہ شکل بولی والی کمیٹی کی طرح ہی لگ رہی ہے، جس میں لوگوں کو موٹر سائکلیں وغیرہ دی جاتی ہیں، جبکہ یہاں عمرہ کا ٹکٹ رکھ دیا گیا ہے۔ نیز یاد رہے کہ عمرہ ایک مالی عبادت جو انسان کی اپنی مالی استطاعت پر واجب ہوتی ہے، اگر کسی کے پاس استطاعت ہے تو اس پر واجب ہے ورنہ نہیں ہے، اس میں لوگوں کے پسوں سے عمرہ کرنے سے ثواب بھی ان کو ہی ملے گا۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دار الافتاء محدث